

کلکی اوتار

اور

محمد ﷺ
صلی اللہ
علیہ وسلم

مصنف: کیو۔ ایس۔ خان
مترجم: سید انیس الدین

ہارمونی اینڈ ویلفئیر پبلیکیشنز، ممبئی

کلکی اوتار اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف: کیو۔ ایس۔ خان
مترجم: سید انیس الدین

کلکی اوتار سے متعلق حقائق:-

- پہلا دور ”ستھیہ گیگ“ کہلاتا ہے۔ اسے ”کرت گیگ“ بھی کہتے ہیں۔ یہ ۱۷ لاکھ ۲۸ ہزار سال کا ہوتا ہے۔
 - دوسرا دور ”تریتا گیگ“ ہے۔ یہ ۱۲ لاکھ ۹۶ ہزار سال کا ہے۔
 - تیسرا دور ”دوا پر گیگ“ ہے۔ یہ ۸ لاکھ ۶۴ ہزار سال کے برابر ہے۔
 - آخری دور ”کل گیگ“ کہلاتا ہے۔ یہ ۴ لاکھ ۳۶ ہزار سال کا ہے۔
 - موجودہ دور ہی ”کل گیگ“ ہے۔ جس کے ۵۱۰۰ سال گزر چکے ہیں۔
 - آخری اوتار جو ”کلکی اوتار“ ہے، کل گیگ میں جنم لے گا۔
- (Bhagwat Purana, 12:2:27)
- इत्थ कलौ गतप्राये जनेषु खर धर्मणि-१
धर्म त्राणाय सत्त्वेन भगवानवतरिष्यति-२

- مقدس پُران کے مطابق کل ۲۴ اوتار ہیں اور گوتم بُدھ ۲۳ ویں اوتار ہیں۔ بھگوت پُران کے مطابق ۲۴ ویں اوتار کا نام ”کلکی اوتار“ ہوگا۔
 - گوتم بُدھ نے اپنے شاگرد ”آندا“ سے کہا: ”اوندا! نہ میں پہلا بُدھ ہوں اور نہ آخری۔ میرے بعد ایک اور بُدھ آئے گا۔ اس کا نام ”میترا“ ہوگا۔
 - ”سوامی وویکانند، گرونا تک جی، اور ہندو دھرم کے عظیم اسکالرس مثلاً ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے، پنڈت سُندر لال، شری بلرام سنگھ پر بہار، ڈاکٹر پی۔ ایچ۔ چوبے، ڈاکٹر رمیش پرشاد گاک، پنڈت دُرگا پنڈت ستیا رھی اور شری کشیری لال بھگت نے متفقہ طور پر اعلان کیا کہ اوتار کے معنی یہ نہیں ہیں کہ خدا زمین پر جنم لیتا ہے، بلکہ اوتار خدا کا نمائندہ بن کر اس کا پیغام پہنچاتا ہے یا ہم اسے پیغمبر کہتے ہیں۔
- (Gospel of Buddha by Carus, Page 217)

کس سال ”کلکی اوتار“ جنم لے گا؟

- جین دھرم کے ”ترلوک ساگر گرنتھ“ (مرتبہ نیبی چندر) کے مطابق مہاویر سوامی کی موت کے ۶۰۵ سال ۵ مہینے بعد شکر راج نے جنم لیا۔ اور شکر راج کی موت کے ۳۹۴ سال ۷ مہینے بعد کلکی اوتار کا جنم ہوا۔ (ترلوک ساگر، صفحہ ۳۲)
- पणछस्सयं वस्संपण मासजंद गमिय वीर णिवुड्ढ दो सगराजो सो कल्कि चतुणवतिय महिप सगमासं
- (त्रिलोकसागर प. ३२)

- اُتر پُران کے مطابق مہاویر سوامی کی موت کے ۱۰۰۰ سال بعد کلکی اوتار نے جنم لیا۔ (Ganbhadra Antiquary Vol. XUP.143)
- مہاویر سوامی کی موت اندازاً ۵۰۰ قبل مسیح ہے۔ اس لئے کلکی اوتار کا جنم ۵۰۰ سن عیسوی میں ہوا۔

کلکی اوتار کا جنم کس دن ہوا؟

- کلکی اوتار کا جنم مادھو مہینے کی ۱۲ تاریخ یعنی ۱۴ ویں شب سے دو دن پہلے ہوا تھا۔ (کلکی پُران 2:15)
- द्वादश्यां शुक्ल पक्षस्य माघवे माघवम:-१
जातो ददृशुतुः पुत्रं पित्रौहृष्टमानसौ-२
(कल्कि पुरान, २:१५)

- ”گیتا“ کے مطابق جب بُرے (بدکار) لوگ سماج پر چھا جاتے ہیں اور دنیا میں حیوانیت پھیلتی ہیں۔ اس وقت اوتار آکر بدی کی طاقت کو ختم کرتا ہے۔ اور دنیا میں دوبارہ امن اور انسانیت قائم کرے گا۔ اس کے ساتھ نیک اور مذہبی لوگوں کی عزت بحال کرتا ہے۔
- यदा यदा ही धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत ।
अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृज्याम्यहम् (गीता)

اوتار کس لئے آتا ہے؟

- ”گیتا“ کے مطابق جب بُرے (بدکار) لوگ سماج پر چھا جاتے ہیں اور دنیا میں حیوانیت پھیلتی ہیں۔ اس وقت اوتار آکر بدی کی طاقت کو ختم کرتا ہے۔ اور دنیا میں دوبارہ امن اور انسانیت قائم کرے گا۔ اس کے ساتھ نیک اور مذہبی لوگوں کی عزت بحال کرتا ہے۔

آخری اوتار کس دور میں آئے گا؟

- تاریخ عالم انسائیکلو پیڈیا مصنفہ اسبورن کے مطابق سیارہ زمین کی عمر 4550 بلین سال ہے۔ (۴۵۵ کروڑ سال)

नृपालिङ्गस्तब्धो दस्युन् कोटिशोनिहनिष्याति:-२

(भगवत पुराण १२, अस्कंध २, १:२०)

• بھگوت پُران (12:2:2) میں ارشاد ہے کہ کلکی اوتار کا جنم خوشبودار

ہوگا۔ اور اس کے اطراف کی آب و ہوا معطر ہو جائے گی۔

अथतेषां भाविष्यन्ति मनांसि विशदानिवै ।

वसुदेवांगरागति पुण्यगंधा निलस्पृशाम ।

(भगवत पुराण १२, अस्कंध , २१)

• بھگوت پُران باب ۱۲/جزو ۲۰ میں بیان کیا گیا ہے کہ کلکی اوتار میں آٹھ ۸

بے مثل خوبیاں ہوں گی: دانشمندی، معزز حسب و نسب، ضبط نفس، الہامی علم، جرأت، متوازن گفتگو، بے انتہا سخاوت اور جذبہ احسان مندی۔

अष्टा गुणाः पुरुषं दीप्यन्ति

प्रज्ञा च कौल्यं च दमः श्रुत च

पराक्रमश्च बहुभाषिता च

दानं यथा शक्ति कृतज्ञता च ॥

(महाभारत)

• کلکی اوتار ویدک دھرم قائم کریں گے۔

اب جب کہ ہمیں کلکی اوتار کے بارے میں مفصل معلومات حاصل ہو چکی ہے، ہم یہ تحقیق کرتے ہیں کہ کلکی اوتار آچکے ہیں یا ابھی آنا باقی ہے۔

تجزیہ: Analysis

۷ اکتوبر ۲۰۰۶ء کو جب امریکہ نے افغانستان پر حملہ کیا تھا تو اس نے B52 بمبار جہاز کا استعمال کیا تھا۔ ان بمباروں نے امریکہ سے اڑان بھری، افغانستان پر بم برسائے اور زمین پر اترے بغیر امریکہ لوٹ گئے تھے۔ امریکہ نے پاکستان میں طالبان کے خفیہ اڈوں پر بھی کامیابی سے سٹیلٹ گائیڈ میزائل کے ذریعہ حملہ کیا تھا۔

اس لئے اب ہم ایسے دور میں ہیں کہ ایک آدمی کرۂ زمین کی دوسری طرف حملہ کر کے بغیر کہیں رُکے واپس آ سکتا ہے۔ اسی طرح بغیر پائیلٹ کے سٹیلٹ گائیڈ میزائل 3000 ہزار کلومیٹر کے فاصلے سے دشمن کے اڈوں کو صحیح نشانہ لگا کر تباہ کر سکتے ہیں۔

تحقیق اور ترقی اتنی تیز ہے کہ بہت کم وقت میں لوگ سٹیلٹ میں لگے لیزر رگن سے آسمان سے زمین پر جنگ کریں گے۔ کیا ہم اب بھی یہ امید رکھتے ہیں کہ آخری اوتار جنم لے کر گھوڑے کی پیٹھ پر تلوار سے دشمن کا مقابلہ کرے گا؟

یہ واقعہ اس وقت ہوگا جب تمام نسل انسانی اپنی تمام سائنسی

کلکی اوتار کہاں جنم لے گا؟

• کلکی اوتار کا جنم سمبھل گرام میں ہوگا۔ (کلکی پُران 2:4)

शम्भले विष्णुयशसो गृहे प्रादुर्भाविष्याम्यहम् । (کلتک پوراण, ۲:۴)

کلکی اوتار کا تعلق کس خاندان سے ہوگا؟

• کلکی اوتار کا جنم بڑے پروہت کے گھر میں ہوگا۔ اس کے والد کا نام وشنویش ہوگا۔ (بھگوت پُران 12:2:18)

शम्भल ग्राम मुख्यस्य ब्राह्मणस्य महात्मन:-१

भवने विष्णुयशसः कल्कि प्रादुर्भाविष्यति:-२ (کلتک پوراण, ۱۲:۱:۲)

शम्भले विष्णुयशसो गृहे प्रादुर्भाविष्याम्यहम् (کلتک پوراण, ۲:۴)

• کلکی اوتار کی ماں کا نام 'سوماتی' ہوگا۔ (کلکی پُران 2:4 & 2:11)

सुमत्या विष्णुयशसा गर्भधत्त वैष्णवम् । (کلتک پوراण, ۲:۴)

کلکی اوتار کی شخصیت اور کردار کیسا ہوگا؟

• بھگوت پُران (12:2:19) کے مطابق کلکی اوتار کو ۸ خوبیوں سے سجا کر

فرشتوں نے اسے ایک تیز رفتار گھوڑا اور ایک تلوار دی تاکہ دنیا کو نجات دینے والا تمام خبیثوں کو زیر کرے۔

अश्वमाशुगमारुमह्य देव दत्तं जगत्पति:-१

असिनासाधु दमनमष्टैश्वर्य गुणान्वित:-२ ।

(भगवत पुराण, १२ अस्कंध, २:१९)

• بھگوت پُران کے مطابق کلکی اوتار، آخری اوتار (خاتم الانبیاء) ہوگا۔

(بھگوت پُران 1:3:24)

• کلکی پُران کے مطابق پرشورام، کلکی اوتار کو ایک پہاڑی چوٹی کے غار میں تعلیم دیں گے۔ کلکی پُران یہ بھی کہتی ہے کہ کلکی اوتار شمال میں جائیں گے اور پھر واپس آئیں گے۔

• کلکی پُران (2:5) کے مطابق کلکی اوتار کے چار صحابہ (ساتھی) ہوں گے جو

شیطانوں کو زیر کرنے میں ان کی مدد کریں گے۔

चतुर्भिर्भ्रातृभिर्देव करिष्यामि कलिषयम्। (کلتک پوراण, ۲:۵)

• کلکی پُران (2:7) کے مطابق فرشتے کلکی اوتار کی مدد کریں گے۔

• بھگوت پُران (12:2:20) کے مطابق کلکی اوتار بڑی دلفریب شخصیت

کے مالک ہوں گے۔

विचरन्नाशुना क्षोण्यां हयेनाप्रतिमद्युति:-१

مقام ولادت:

ہندوستان میں سمبھل نام کا کوئی مقام نہیں ہے۔ دو مقام اس نام سے ملتے جلتے ہیں یعنی سمبھل پورا اور سمبھل جھیل۔ لیکن وہاں کوئی نہیں جانتا کہ اوتار یا پیغمبر جیسے کسی بڑے آدمی نے یہاں جنم لیا ہے۔

ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے (سنسکرت عالم، پریاگ یونیورسٹی) کہتے ہیں کہ ”سمبھل“ مقام کی خاصیت ہے نام نہیں۔ ویدک سنسکرت میں ”سم“ کے معنی امن ہیں۔ سمبھل معنی وہ مقام جہاں کسی کو امن و امان ملتی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی ولادت مکہ میں ہوئی۔ یہ شہر بلد الامین (قرآن 95:3) کہلاتا ہے۔ بلد معنی شہر اور امین یعنی امن۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شہر جہاں انسان کو امن مل سکے۔ انسائیکلو پیڈیا آف بریٹانیکا میں مکہ کو امن والا شہر کہا گیا ہے۔

خاندانی پس منظر:

ہنگوٹ پُران کے مطابق کلکی اوتار کا جنم پروہت کے گھر میں ہوگا۔ ”قریش“ خانہ کعبہ کے متوئی تھے۔ حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب قریش کے سردار تھے۔ حضرت عبدالمطلب نے ہی دوبارہ آب زم زم کے کنویں کی کھدائی کی تھی جو کہ لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے سوکھ کر پٹ گیا تھا۔

والدین کا نام:

• کلکی اوتار کے پتا کا نام وشنو۔ لیش ہوگا۔ جس کے معنی ہیں وشنو کا بچاری یا خدا کی عبادت کرنے والا۔ حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام عبد اللہ تھا یعنی خدا کا بندہ۔

• کلکی پُران کے مطابق کلکی اوتار کی ماں کا نام سہاتی ہوگا۔ جس کے معنی ”شریف اور بامروت“ ہیں۔ حضرت محمد ﷺ کی والدہ کا نام ”آمنہ“ تھا۔ جس کے معنی ”شریف، پرسکون اور بامروت“ ہیں۔

شخصیت اور کردار:

• کلکی پُران میں ارشاد ہے کہ کلکی اوتار اپنے شہر سے شمال کی طرف جائیں گے۔ اور پھر واپس آئیں گے۔

حضرت محمد ﷺ نے شمال کی طرف مدینہ میں ہجرت کی۔ آٹھ سال بعد آپؐ نے مکہ فتح کیا یعنی اپنے وطن واپس آئے۔

• کلکی پُران میں کہا گیا ہے کہ کلکی اوتار ایک پہاڑ پر جائیں گے جہاں پر شورام

ترقی کے ساتھ مٹ جائے پھر اس تباہی میں جو لوگ بچیں، انہیں اپنی ترقی پھر سے صفر سے شروع کرنی پڑے۔ اور اگر اُس وقت کوئی شریر آدمی بچا تو پھر اُسے گھوڑے پر سوار ہو کر تلوار سے قتل کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر اس تمام بربادی ہو جانے کے بعد دنیا کو نجات دلانے والا آیا تو اس کے آنے سے کیا فائدہ! اس لئے یہ سوچ غلط ہے کہ کلکی اوتار کا آنا ابھی باقی ہے۔

۱۲۰۰ء سے عرب بارود استعمال کرتے ہیں۔ جسے وہ کوند اور سوڈا ملا کر بناتے تھے۔ بارود کا استعمال ہوتے ہی تلوار کی اہمیت کم ہو گئی تھی۔ اس لئے کلکی اوتار ۱۲۰۰ء سے پہلے ہی آچکے ہوں گے۔

• ترلوک ساگر اور اُتر پُران کے مطابق کلکی اوتار کا جنم مہاویر سوامی کے ۱۰۰۰ سال بعد ہونا چاہیے جو ۵۰۰ عیسوی کے برابر ہے۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ۵۰۰ء میں کسی مذہبی شخصیت نے ہندوستان میں جنم لیا ہے یا نہیں۔

۲۴ رواں کلکی اوتار کوئی نامعلوم آدمی نہیں ہو سکتا۔ اسے بہت مشہور ہونا چاہئے جیسے گوتم بُدھ، شری کرشنا اور شری رام جنہیں ہر آدمی جانتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ۵۰۰ء میں کوئی ایسا آدمی نظر نہیں آتا جسے ہندوستانی اوتار سمجھ سکیں۔

اس لئے ہمیں اسے ہندوستان کے باہر تلاش کرنا چاہئے۔ ہم پچھلے ۱۵۰۰ سال کی تاریخ میں مشہور بااثر لوگوں کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اگر ہم W.H. Hart کی مشہور کتاب "The most 100 influential persons in history" کا مطالعہ کریں تو ہمیں اس میں سب سے پہلا نام حضرت محمد ﷺ کا نظر آتا ہے۔ آپؐ کی پیدائش ۵۷۰ عیسوی میں ہوئی اور ۵۰۰ عیسوی کے آس پاس کسی اور دوسرے مشہور اور بااثر آدمی نے جنم نہیں لیا ہے۔

• یہ ایک اتفاق ہو سکتا ہے کہ کلکی اوتار اور حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کا زمانہ ایک ہی ہو۔ اس بات کی تحقیق کرنے کے لئے کہ کیا حضرت محمد ﷺ اور کلکی اوتار ایک ہی شخصیت ہے یا دو الگ الگ شخصیتیں ہیں، ہم مذہبی کتابوں کا گہرائی سے مطالعہ کرتے ہیں۔

تاریخ ولادت:

کلکی پُران (2:25) کے مطابق کلکی اوتار مادھو مہینہ میں ۱۲ تاریخ یعنی چودھویں کے چاند سے دودن پہلے جنم لے گا۔ حضرت محمد ﷺ کی ولادت ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔ یہ دن بھی چودھویں کے چاند کے دودن پہلے ہے۔

اسے تعلیم دیں گے۔

بھینی خوشبو نکلے گی جس کی وجہ سے ان کے اطراف کی ہوا معطر ہو جائے گی۔

حدیث شریف میں درج ہے کہ جب حضرت محمد ﷺ سورہ تھے تو ام سلمہؓ نے آپ کا پسینہ جمع کیا۔ جب آپ جاگے تو سوال کیا کہ پسینہ کا کیا کرو گی؟ ام سلمہؓ نے جواب دیا کہ اسے ہم عطر کی طرح استعمال کریں گے۔ جو بھی آپ ﷺ سے مصافحہ کرتا اس کے ہاتھ تمام دن معطر رہتے۔ (شمالی ترمذی، صفحہ ۲۰۸)

حضرت محمد ﷺ کے خادم حضرت انسؓ نے کہا ہمیں ہمیشہ آپ کے گھر سے آنے کا پتہ چلتا تھا کیوں کہ ہوا معطر ہو جاتی تھی۔

(Life of Muhammad" by Sir Willium Muir, Page 342)

● بھگوت پُران (Section 2, Chapter 2) میں ارشاد ہے کہ کھلی اوتار میں بے مشل خوبیاں ہوں گی: دانشمندی، معزز حسب نسب، ضبط و نفس، الہامی علم، جرأت، متوازن گفتگو، بے انتہاء سخاوت اور جذبہ احسان مندی غیر مسلم مصنفین کی مندرجہ ذیل کتابیں آپ کی ان بے مشل خوبیوں کو بیان کرتی ہیں۔

1. Life of Muhammad, by Sir Willium Muir, Publihsed by Simith Elder & Co. London
2. Introduction to the Speeches of Muhammad by Lane Pool, Published by: Mac Millan & Co. London
3. Muhammad and Muhammad by R. Bos Worth Smith

● بھگوت پُران (12:2:19) کے مطابق بے مشل آٹھ خوبیوں والا کھلی اوتار ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار (جسے فرشتوں نے دیا ہوگا) اور ہاتھ میں تلوار لیے، تمام دنیا کو نجات دینے والا ہوگا۔ اور تمام خدا کو نامانے والے غلط لوگوں کو زیر کرے گا۔

حضرت محمد ﷺ کو فرشتے نے ایک تیز رفتار سواری ”براق“ پیش کی تھی۔ حضرت محمد ﷺ کی ملکیت میں ۷ گھوڑے اور ۹ تلواریں تھیں۔ اللہ کا پیغام پہنچانے کے لئے عام طور پر وہ پُر امن طریقہ استعمال کرتے اور بحالت مجبوری جنگ بھی کرتے۔

● بھگوت پُران (1:3:24) میں درج ہے کہ کھلی اوتار، آخری اوتار ہوگا۔ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت محمد ﷺ خاتم الانبیاء میں۔ (قرآن 33:40)

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ حضرت محمد ﷺ ایک پہاڑ کی چوٹی کے غار (غار حرا) میں جایا کرتے تھے تاکہ وہاں خاموشی سے غور و تدبیر کریں۔ اس غار حرا میں جبرئیلؑ نے چالیس سال کی عمر میں انہیں پہلی بار قرآن کی تعلیم دی تھی۔

● بھگوت پُران میں ارشاد ہے کہ کھلی اوتار دنیا کا نجات دہندہ ہوگا۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے ”ہم نے محمد ﷺ کو رحمت للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔“ (قرآن 21:107)

رحمت کے معنی خدا کی رحمت، عالمین معنی دنیا میں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام دنیا حضرت محمد ﷺ سے ہدایت پائے گی تاکہ وہ اس دنیا میں امن و سکون سے زندگی بسر کریں اور وہ طرز زندگی اپنائیں جس سے وہ نجات پائیں اور انہیں دوسری دنیا (عاقبت) میں دائمی کامیابی ہو۔ اور یہ تاریخی حقیقت ہے کہ حضور ﷺ کی نبوت کے پہلے عرب اور ساری دنیا گمراہی کی تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی۔ آپ نے ہی انہیں کامیابی کا راستہ دکھایا تھا۔

● کھلی پُران (2:5) میں ارشاد ہے کہ کھلی اوتار اپنے ۴ ساتھیوں (صحابہ) کے ساتھ کالی (شیطان) کو شکست دیں گے۔

تاریخ عالم کا انسائیکلو پیڈیا (مصنف W.L. Langer، صفحہ ۱۸۴) میں لکھا ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے بعد ان کے ۴ صحابہ کرام حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ نے اسلام کا پیغام دنیا میں پھیلانے اور سب کو وحدانیت (صرف ایک اللہ) پر ایمان لانے اور غیر انسانی روایتوں کا خاتمہ کرنے کی تعلیم دی۔ اور حضور ﷺ کے مشن کو آگے بڑھایا۔

● کھلی پُران (2:7) میں ارشاد ہے کہ فرشتے کھلی اوتار کی میدان جنگ میں مدد کریں گے۔

جنگ بدر میں حضرت محمد ﷺ کے ۳۱۳ ساتھی تھے اور دشمنوں کی تعداد ۱۰۰۰۰ تھی۔ جنگ خندق میں مسلمان تقریباً ۳۰۰۰ تھے جبکہ دشمن سپاہی ۱۵۰۰۰ سے زیادہ تھے۔ ان دونوں جنگوں اور کئی معرکوں میں آپ کو فتح حاصل کرنے میں کئی بار فرشتوں سے مدد ملی۔ قرآن کریم (3:123:125) (8:9) (23:9) میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے۔

● بھگوت پُران (12:2:21) میں تحریر ہے کہ کھلی اوتار کے جسم سے

پُرانوں میں پیشن گوئیاں کی گئی ہیں۔

اس لئے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ حضرت محمد ﷺ کی پہچان اور پیشن گوئیاں ہندوؤں کی دیگر مقدس کتابوں میں بھی ہے، ہم ہندو دھرم کی مقدس کتابوں سے ایسے حوالے دیتے ہیں جن میں حضور ﷺ کا نام لے کر پیشن گوئیاں کی گئی ہیں۔

एतस्मिन्तिरे म्लेच्छ आचार्य्यण समन्वितः ॥
महामद इति ख्यातः शिष्यशाखा समन्वितः ।
(स. पू. पर्व-३, खण्ड-३, अध्याय-३, श्लोक-५)

- بھوشہ پُران میں لکھا ہے: ایک اور ملک میں ایک پیغمبر آئیں گے اور ان کے ساتھی (صحابہ) ہونگے۔ ان کا نام محمد ﷺ ہوگا اور وہ ایک ریگستانی ملک میں ظاہر ہوں گے۔ (بھوشہ پُران۔ پڑو: ۳، بھنڈ: ۳، ادھیائے: ۳، شلوک: ۵)
- پنڈت دھرم ویرا پادھیائے نے ایک مشہور کتاب ”انتم ایثوردوت“، لکھی جو ۱۹۲۳ء میں نیشنل پرنٹنگ پریس، دریا گنج، نئی دہلی نے شائع کی۔ اس کتاب میں انہوں نے لکھا، کاک بھندی اور گروڈ شری رام کی صحبت میں لمبے عرصے تک رہے۔ وہ نہ صرف شری رام کی پیروی کرتے تھے بلکہ ان کی ہدایت بھی عام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ تلسی داس جی نے یہ ہدایت سنگرام پُران میں ترجمہ کی ہے۔ تلسی داس نے لکھا کہ سنگرام جی نے مستقبل کے دھرم کے بارے میں پیشن گوئی کی اور اپنے بیٹے سے کہا:

تلسی داس جی کی پیشن گوئی:

यहां न पक्षपात काय राष्ट्र वग, पुरण, रात मत भयंकर ।	● ”بغیر کسی جانبداری کے میں سنتوں، ویدیوں اور پُرانوں کی تعلیمات پیش کرتا ہوں۔“
संपन्न विष्णु भोज अनज महाकोल नर वतुर्पल्लव	● وہ بکرمی ساتویں صدی میں جنم لے گا۔ چار سورج طلوع ہونگے۔
राजर्नति गव प्रीति दिग्वा आपन मत् सबका समझावै	☆ وہ حکومت کرنے کے لائق ہوگا۔ وہ اپنی تعلیمات منطق (logic)، محبت اور دانشمندی سے یا طاقت سے منوائے گا۔
सुरन चतुर्मुख सतनाम । निनको वंश ययो अति भारी	● اس کے چار ساتھی (صحابہ) ہونگے۔ جن کی وجہ سے اس کے ماننے والے بڑھیں گے۔
तब तब कुरुद मांकोया । पिना महामद नार न होया	● جب تک مقدس کتاب زمین پر رہے گی۔ محمد ﷺ کے بغیر نجات حاصل نہیں ہوگی۔
तपसे मानद जन्तु भिखारी समस्थ नाम पुत्र अतधारी ।	● لوگ، فقیر، کیڑے مکوڑے اور جانور، خدا کے فرماں بردار بن جائیں گے جب

- مقدس پُران میں بیان ہے کہ کلکی اوتار ویدک دھرم قائم کرے گا۔ حضرت محمد ﷺ نے قرآن کریم کے مطابق مذہب کی تعلیم دی۔ مجموعی طور پر قرآن کریم اور ویدیوں کی تعلیم ایک جیسی ہے۔ یعنی ایک خدا کی عبادت کرنا اور انسانیت کے اصول کے مطابق زندگی گزارنا۔ اس لئے بھی اسلام ایک ویدک دھرم ہے۔ ”ویدیوں کی تعلیمات اور اسلام“ (Teachings of Vedas and Quran) نامی کتاب میں ویدیوں اور قرآن کی ایسی آیتیں ہیں جن کا مضمون ایک ہی ہے۔

- کلکی اوتار کی جن خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ سب حضرت محمد ﷺ کی ذات میں جمع ہیں۔ بہت سارے سنسکرت عالم جیسے ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے، ڈاکٹر ایم۔ اے شری واستو، پنڈت دھن ویرا پادھیائے تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ ہی کلکی اوتار ہیں جن کا ہر ایک کو انتظار ہے۔
- براہ کرم درج ذیل کتابیں دیکھئے جن میں زائنس، کلکی اوتار حضرت محمد ﷺ کے بارے میں مفصل اور مستند معلومات ملیں گی۔

1. Kalki Autar and Hazrat Muhammad (pbuh),
by Dr. Ved Prakash Upadhyay,
Publisher:-Jamhoor Book Depot, DEOBAND.
(U.P) Pin: 247554
2. Narashansa aur Antim Rishi,
by Dr. Ved Prakash Upadhyay
Publisher:-Jamhoor Book Depot, DEOBAND.
(U.P) Pin: 247554
3. Muhammad (pbuh) aur Bhartiya Dharm Granth,
by Dr. M.A. Shrivastav
Publisher:- Madhur Sandesh Sangam, E-20,
Abul Fazl Enclave, Jamia Nagar, New
Delhi-110025.
E-mail: madhursandeshsangam@yahoo.com
4. Muhammad (pbuh) in World Scripture,
by A. H. Vidyarthi
Publisher: Adam Publishers & Distributors,
1542, Pataudi House, Darya Ganj,
New Delhi-110002. www.adambooks.com

- اب تک ہم نے جو بحث کی ہے وہ کلکی اوتار اور حضرت محمد ﷺ کی باہم نسبت ظاہر کرتی ہے۔ لیکن کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ ہماری بحث خیالی ہے اور اس کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے کہ کلکی اوتار ہی حضرت محمد ﷺ ہیں جیسا کہ

- کلیان میگزین، شائع کردہ گیتا پریس، گورکھپور نے ۲۲۰ اپنشدوں کا ذکر اپنے خاص نمبر میں کیا ہے۔ جس کا نام ”اپنشدک“ ہے۔ ان ۲۲۰ اپنشدوں میں الوپشد کا بیان ۱۵ نمبر پر ہے۔ ڈاکٹر وید پرکاش اپادھیائے نے الوپشد کا اپنی کتاب ”ویدک ساہتیہ ایک ویاچن“ میں ذکر کیا ہے۔ یہ کتاب پردیپ پرکاش نے 1989 میں شائع کی ہے۔

- مقدس وید 4000 سال پرانے ہیں۔ ویدوں کے بعد جو مقدس کتابیں آئیں ان میں بھی حضرت محمد ﷺ کی پیشن گوئی ان الفاظ میں ہے:

یہودی مذہب میں پیشن گوئی:
”میں ایک پیغمبر بھیجوں گا جو تمہارے بھائیوں میں سے (موسیٰ) کی طرح (ہوگا اور میں اپنے الفاظ اس کے منہ میں رکھوں گا اور وہ میرے حکم سے لوگوں سے خطاب کرے گا۔“
(Old Testament, Deuteronomy 18:18)

عیسائی مذہب میں پیشن گوئی:
عیسیٰ نے مقدس بائبل میں کہا:
”میں تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں تاکہ تم گناہوں سے توبہ کرو۔ لیکن جو میرے بعد آئے گا مجھ سے زیادہ قوت والا ہوگا۔ میں اس کے جوتے اٹھانے کے لائق بھی نہیں ہوں۔ وہ تمہیں بپتسمہ ایک فرشتے اور آگ کے ذریعے دے گا۔“ (St. Mathew 3:11)

بائبل اصل میں عبرانی زبان میں نازل کی گئی۔ کتاب Solemen, Verse 16, Ch.5 میں کہا گیا ہے:

”اس کا منہ بہت شیریں ہے وہ بڑا محبوب ہے۔ محمد ﷺ میرا محبوب ہے اور یہ میرا دوست ہے۔ اے یروشلم کی بیٹیوں۔“
(عبرانی میں im کا اضافہ نام کے ساتھ بطور عزت افزائی کیا جاتا ہے اس لئے محمد کا نام محمد کہا گیا ہے۔)

بدھ مت میں پیشن گوئی:
مقدس پُران میں ارشاد ہے کہ گوتم بدھ ۲۳ واں اوتار ہے۔ گوتم بدھ نے اپنے خادم آندا سے کہا:

”اے انداء، میں اس دنیا میں پہلا بدھ نہیں ہوں نہ میں آخری ہوں۔ وقت آنے پر دنیا میں ایک اور بدھ آئے گا جو سچائی اور سخاوت کی تعلیم

<p>वह मुहम्मद नाम लीस गे- • ان کے بعد کوئی ان جیسا پیدا نہ ہوگا۔ تلسی داس جو کہتا ہے وہ سچ ہو کر رہے گا۔“</p>	<p>हन् सुकृन् निर्माणं न ह्यं तृतीयो वचनं सत्यं सच ह्यं ।</p>
---	---

(حوالہ: حضرت محمدؐ ان بھارتیہ دھرم گرنتھ (انگریزی)، مصنف ڈاکٹر ایم۔ اے سری واستو، صفحہ نمبر ۱۰)

تکبیر رناتھ باسوک مرتبہ انسائیکلو پیڈیا کی دوسری جلد میں خدا اور محمد ﷺ کے بارے میں کچھ شلوک، اپنشدوں سے دئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

<p>आदित्या चक्र गोकका अल्लवृक् निर्मादकम् ४ ।</p> <p>अला वचनं हुत हुत्वा अल्ला सूर्य चन्द्र सचनक्षत्रः । ५ ।</p> <p>अल्लो अर्थोनां मचं त्रिष्या इन्द्राव पुनं ताया परगन्तारिका ॥ ६ ॥</p> <p>अल्ला प्रथित्या अन्तरिक्षा निर्मादकम् । ७ ।</p> <p>इल्लाकथर इल्लाकथर इल्ला इल्लाकथर इल्लाकथर ॥ ८ ॥</p> <p>ओम् अल्ला इल्ला अल्ला अल्ला</p> <p>अवरोपाय अथिचंग ३५ मा इल्ला अनान पक्षन विन्दन अल्लवन् अल्लवन् कृत् कृत् फत् ॥ ९ ॥</p> <p>अल्लवन् अल्लवन् अल्लवन् अल्ला अल्ला अल्ला अल्ला अल्ला अल्ला अल्ला अल्ला ॥ १० ॥</p>	<p>• اس شلوک کا ترجمہ نہیں کیا جاسکا۔</p> <p>• اللہ کی عبادت یگ دور سے کی جاتی ہے۔ سورج، چاند اور ستارے اللہ کی وجہ سے ہیں۔</p> <p>• اللہ رشیوں کا ہے۔ وہ سب سے عظیم ہے۔ وہ اندرا سے پہلے ہے اور خلا (کائنات) سے زیادہ پراسرار ہے۔</p> <p>• اللہ زمین، آسمان اور کائنات کی ہر چیز میں نظر آتا ہے۔</p> <p>• اللہ عظیم ہے، اللہ اکبر ہے۔ کوئی اس کے برابر نہیں ہے۔</p> <p>• ”اوم معنی اللہ ہم اس کی ابتدا اور انتہا کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں تاکہ بدی (شیطان) سے بچیں۔</p> <p>• اے اللہ، ایسے مجرم مذہبی لیڈروں سے بچا جو مذہبی طور سے گمراہ کرتے ہیں۔ اور ہماری پانی کی نقصان پہنچانے والی مخلوق (جراثیم) سے حفاظت فرما۔</p> <p>• اللہ بدی کا خاتمہ کرنے والا ہے اور محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔</p> <p>• اللہ صرف اللہ ہے۔ اس کے جیسا کوئی نہیں۔“</p>
---	--

(Eti Allopnishad, Hazrat Muhammad (s.) in Bhartiya Dharm Garanth by M.A. Shrivastav, Page 30)

اب ہم جانتے ہیں کہ کبھی اوتار یا نریشن جن کا تعلق ہندو دھرم سے ہے اور حضرت محمد ﷺ جن کا تعلق مسلمانوں سے ہے دراصل ایک شخصیت کا نام ہے۔ یہ مشترک احساس ہندوؤں اور مسلمانوں میں نفرت اور فاصلہ کم کرے گا۔

ہمیں یہ باتیں عام آدمی تک پہنچانی چاہئے تاکہ ان کے درمیان نفرت کم ہوتا کہ امن و امان اور خوشحالی انسان کی زندگی میں بڑھے، ہمارا ملک اور دنیا ترقی کرے۔

دے گا۔ اس کا مزاج خالص اور مقدس ہوگا۔ وہ صاف ستھرا ہوگا۔ اس کے پاس علم اور دانشمندی ہوگی۔ وہ تمام انسانوں کا سردار اور رہنما ہوگا۔ وہ سچائی کی تعلیم دے گا جس طرح میں نے سچائی کی تعلیم دے گا۔ وہ دنیا کو زندگی کا نیا طریقہ دے گا۔ جو بالکل خالص اور مکمل ہوگا۔ اونداء، اس کا نام میتریا ہوگا۔“

(Gospel of Budha by Carus, Page17)

ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے نے اپنی دو کتابوں میں (جن کا ذکر پہلے کیا گیا ہے) ثابت کیا کہ مقدس کتابوں میں جو پیش گوئیاں ہیں وہ تمام حضرت محمد ﷺ کے بارے میں ہیں۔

ان تمام باتوں کے لکھنے کا کیا مقصد ہے؟

اگر ہم کسی بیرونی ملک جائیں جہاں ہر شخص ہمارے لئے نیا اور اجنبی ہو اور اگر ہمیں پتہ چلے کہ ان میں سے ایک شخص ہمارے ملک کا ہے تو اس شخص کے بارے میں کوئی بات جانے بغیر ہم اس کے لئے دوستی، ہمدردی اور کشش محسوس کرتے ہیں کیوں کہ ہم اور اس میں کوئی بات مشترک ہے وہ ہے ہمارا وطن۔

کسی بات کے مشترک ہونے کا احساس دواجنبیوں کے درمیان کا فاصلہ کم کرتا ہے۔

یہی بات اس وقت ہوگی جب ہم کو پتہ چلے گا کہ ہمارے اور دوسروں کے مذہب میں کوئی بات مشترک ہے۔

کیو۔ ایس۔ خان کی دیگر کتابیں:

۱۔ حج گائیڈ بک (انگریزی، ہندی، اردو، گجراتی، اور بنگالی میں)

۲۔ کامیابی کا قانون، دونوں جہانوں کے لئے۔

(خود کو متحرک کرنے والی کتاب۔ انگریزی، مراٹھی اور ہندی میں)

۳۔ ڈیزائن اینڈ مینوفیکچرنگ آف ہائیڈرو لک

پریس (ہائیڈرو لک کی معلومات۔ صرف انگریزی میں)

۴۔ نریشن اور حضرت محمد ﷺ۔ مترجم سید انیس الدین۔

(نوٹ: یہ ساری کتابیں www.scribd.com پر پڑھی جاسکتی ہیں اور مفت ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہیں۔)